زبانِ خلق

مُدیر کے نام

لندن سے مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی کا مکتوبِ گرامی

محترم سید کفیل بخاری صاحب۔ سلام مسنون!

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت کے امیرِ شریعت نمبر (جلد اول) سے نوازنے کی عنایت آپ نے فرمائی اور اس سے یہ انکشاف ہوا کہ آپ مولانا عطاء المحسن بخاری صاحب کے بھائی نہیں ان کی ہمشیر کے فرزند ہیں۔ اور پھر اسی انکشاف کے ساتھ بچپن کی ایک یاد بھی ذہن میں اُبھری کہ بریلی میں شاہ جی رحمہ اللہ ہمارے مکان پر ایک دفعہ تشریف لائے تھے تو اس سے پہلے یا اُس کے بعد میں نے گھر میں ایک خوبصورت پلنگھڑی (شاید مع تکیے اور بستر کے) دیکھی تو والدہ ماجدہ (مرحومہ) سے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ: "یہ شاہ عطاء اللہ صاحب بخاری کی بیٹی کے لئے تمہارے والد نے منگائی ہے۔ بتاتے ہیں کہ وہ اُن کی بہت چہیتی بیٹی ہیں"۔ یہ تو میں نہیں کہ سکتا کہ وہ آپ کی والدہ ہی تھیں۔ (۱) میں نے سب سے پہلے آپ کی والدہ ماجدہ کا مضمون پڑھا ہے۔ اللہ اُن کا سایہ آپ بھائیوں پر سلامت رکھے۔ تاہم جن شاہ صاحب کی بیٹی کے لئے میرے والد ماجد (۲) نے اس محبت کا اظہار فرمایا ان کے کسی نواسے بلند اقبال کے لئے میری طرف سے بجز دعائے خیر کے اور کسی چیز کی گنجائش نہیں رہ جاتی۔ بلکہ یہ یاد نہ بھی آتی تب بھی محض یہ انکشاف جو امیرِ شریعت نمبر سے ہوا اس کا بھی حکم ناطق میرے لئے یہی ہوتا۔ کیونکہ ہم لوگوں نے ہمیشہ شاہ جی کے لئے اپنے دلوں میں عزت اور محبت ہی محسوس کی ہے۔

اور پھر ان کی اولاد کے سلسلے میں اس عزت و محبت کا پاس کرنا تو وہ عام انسانی فطرت یا کمزوری ہے کہ اس کے زور پر شعیت کا جادو ہم سنیوں کے سر پہ چڑھ کے بولا ہے۔

امیرِ شریت نمبر کی دوسری جلد کے لئے کچھ لکھنے کی آپ کی فرمائش میرے لئے اعزاز ہے۔ تین چار بار انہیں دیکھا اور سنا۔ میرا حافظہ بہت خراب ہے تاہم پورے بھروسے کے ساتھ ان کی دو باتیں یاد ہیں۔

ایک۔ بریلی میں جلسے کے دوران میں سالارِ اعظم احرار سے (غالباً محمد لطیف اُن کا نام تھا) اسٹیج ہی سے مخاطب ہو کر باواز بلند فرمانا کہ: "لطیف وردی اتار لوں گا"۔ اور دوسری لکھنؤ کی احرار کانفرنس (غالباً ۱۹۳۶ء) میں (جبکہ میری عمر ۹-۱۰ برس کی ہو گی) اُن کا دورانِ تقریر اپنی داڑھی پر ہاتھ لے جا کر فرمانا کہ: "تمہیں یہ جڑ دار گنا کہاں پسند آئے گا۔ تمہیں تو چھلی گنڈیری چاہیئے"۔

حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور دنیاء و آخرت کی کامرانیاں نصیب کرے۔ (آمین)

والسلام

عتیق الرحمٰن سنبھلی لندن

۱۔ حضرت امیرِ شریعت رحمہ اللہ کی ایک ہی بیٹی زندہ رہیں جو میری والدہ ہیں۔ باقی بیٹیاں کم سنی میں ہی انتقال کر گئی تھیں۔ (مدیر)

۲۔ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ۔